Posted on Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

کتاب نگری اسپیشل

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Posted on Kitab Nagri

عشق

از قلم: ماہین جیلانی

کتاب نگری اسپیشل

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹر ز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کاروائی کرنے کے مجاز ہونگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

2nd last Episode

کوئی شام آتی ہے تیری یاد لے کر

کوئی شام جاتی ہے تیری یاد دے کر

مجھے انتظار ہے اس شام کا

جو آئے تجھے ساتھ لے کر

Posted on Kitab Nagri

ایسے یہاں آئے آج دوسرا دن تھا۔۔۔۔۔۔اسکا دماغ دن رات صبح شام سب بس ایک ہی بات سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔واقعی ایسے طلال سے جدا ہونا پڑے گا۔۔۔یہ خوف اسکے اندر کھنڈلی مار کے بیٹھ گیا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔

پری نے تھک کر گھٹنوں پر سر رکھ دیا۔۔۔رات کے تین بجے اس خاموش فضا میں صرف اسکی سسکیوں کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔

ٹھک ٹھک۔۔۔۔دفعتن اسکی کھڑکی پر دستک ہوئی

پری کرنٹ کھا کے سیدھی ہوئی۔۔۔ نظریں کھڑکی کے باہر کے منظر پر ٹک گی تھی

پری تیر کی تیزی سے بیڈ سے اتر کر کھڑکی کی طرف بھاگی

طلال۔۔۔۔۔پری نے کھڑکی کھول کے طلال کو شرٹ پکڑ کے اپنی طرف کھینچا جوان بیلنس ہو رہا تھا

www.kitabnagri.com

طلال نے پری کے جھٹکے پر تیزی سے کھڑکی کے دروازے کو پکڑا

یار مارنا ہے کیا ابھی تو میں۔۔۔۔طلال نے تیز آواز میں کہا

شش آہستہ۔۔۔۔پری نے اپنا دوسرا ہاتھ طلال کے ہونٹوں پر رکھا

طلال کی نظریں پری کی نم آنکھوں پر ٹیکی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

دونوں نہ محسوس انداز میں ایک دوسرے کے بے حد قریب کھڑے تھے۔

طلال نے اپنا ایک ہاتھ پری کی کمر پر رکھا

اپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔پری طلال کے ہونٹوں پر سے ہاتھ ہٹاتی ہوئی بولی

اپنی بیوی سے ملنے آیا ہوں۔۔۔۔طلال کہتے پری کے گال پر جھکا

پری ہڑ بڑا کے پیچھے ہوئی۔۔۔

طلال کھڑکی پر پاؤں رکھتا اندر آیا

تم روئی ہو۔۔۔طلال نے پری کے گالوں پر ہاتھ رکھ کے قریب کیا

پری بنا کچھ کہے طلال کے سینے سے لگی۔۔۔۔۔

طلال مجھے ڈر لگ رہا ہے پلیز نہیں جانا۔۔۔۔پری نے اپنے دونوں ہاتھ طلال کی کمر پر باندھ کے گرفت مضبوط کر لی

جاناں کہیں نہیں جا رہا میں یہیں ہوں تمہارے پاس۔۔۔۔۔طلال نے پری کو خود میں بھینچا

پری بنا بولے ویسے ہی کھڑی رہی

طلال نے جھک کے پری کو اٹھایا اور قدم بیڈ کی طرف بڑھا لیے۔۔۔۔۔۔پری کو بیڈ پر لیٹا کے اس نے کمبل پری پر ڈالا

Posted on Kitab Nagri

کیسے پتا چلتا ہے کی میں ڈر رہی ہوں کیسے پتا چلتا ہے کی مجھے ضرورت ہے تمہاری کیسے کیسے پتا چل جاتا ہے سب ۔۔۔۔۔۔پری نے طلال کا ہاتھ تھما

تم نہیں سمجھو گی۔۔۔طلال نے پری کے ماتھے پر اپنا ماتھا ٹکرایا

پری نے آنکھیں کھول کے طلال کو دیکھا

کیوں آ گی مجھے بنا بتائے۔۔۔۔طلال نے پری کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھیں

ابھی نہیں کہیں کچھ بھی۔۔۔۔۔میری دھڑکنیں روک جائے گی پری نے کہتے آنکھیں بند کی تو آنکھوں سے آنسوں پھیسل کر کنپٹیی میں جذب ہو گے

طلال نے جھک کے پری کے آنسو اپنے لبوں سے چنے اور ہاتھ گھما کے پری کے بال کیچر سے آزاد کر دیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مانگے جو کوئی مجھ سے تیرے نام کا صدقہ !____

میں خود کو پھینک دوں تیرے سر سے وار کر_____

****

Posted on Kitab Nagri

پری نے کسمساتے ہوئے کروٹ بدلی۔۔۔۔ہونٹوں پر خود با خود پھول کھل گے تھے۔۔۔۔دھیرے سے آنکھیں کھولی تو کچھ پل یوں ہی بے خبری میں گزر گے پچھلی رات کا منظر آنکھوں کے پردوں پر فلم کی طرح چلنے لگا

پری جھٹکے سے اٹھ بیٹھی آنکھیں گھما کر کمرے کا جائزہ لیا۔۔۔۔وہ کہیں نہیں تھا

کیا یہ خواب تھا۔۔۔۔پری نے اپنے چہرے پر آئے بال ہاتھ سے پیچھے کیے

نہیں طلال تھے طلال سچ میں تھے۔۔۔پری بیڈ سے اتر کر کھڑکی کی طرف بڑھی۔۔۔

ٹھک ٹھک۔۔۔پری دروازہ نوک کرتی ماہ نور اندر آئی

پری۔۔۔اٹھ گئیں بیٹا چلو آجاؤ جلدی سے سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔ماہ نور پیار سے پری کے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی

ج ی جی انٹی بس میں آہی رہی تھی۔۔۔پری نے بامشکل خود کو نارمل رکھ کے کہا

اوکے جلدی آجاؤ۔۔۔ماہ نور پری کا گال تھپک کر کمرے سے نکل گی

پری سانس بھرتی واپس کھڑکی کی طرف موڑی۔۔۔۔۔پھر سر جھٹک کر فریش ہونے چلی گی

Posted on Kitab Nagri

تیرے ہونٹوں کے پھولوں کی چاہت میں ہم

دار کی خشک ٹہنی پہ وارے گئے

تیرے ہاتھوں کی شمعوں کی حسرت میں ہم

نیم تاریک راہوں میں مارے گئے

****************†

موم۔۔۔۔شہاب نے میڈ کے پاس کھڑی ماہ نور کو بلایا

یس۔۔۔۔ماہ نور بیٹے کی طرف فورن متوجہ ہوئی

مجھے آپ سی بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔شہاب اپنی ماں کو ساتھ لیے کچن سے نکلا

ہاں بولو۔۔۔ماہ نور سامنے صوفے پر بیٹھی جب کے شہاب انکے قدموں میں دو نواز بیٹھ گیا تھا

موم اپنے مجھے اس پروجیکٹ ملنے کی خوشی میں ایک گفٹ دینا تھا یاد ہے۔۔۔شہاب نے اپنی ماں کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔۔۔

ہاں بلکل یاد ہے۔۔۔بتاو کیا چاہے میرے بیٹے کو۔۔۔۔ماہ نور محبّت سے بولی

Posted on Kitab Nagri

موم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے ماہی چاہیے آپ حسان انکل سے بات کریں اب تو میں نے اپنا بزنس بھی اسٹیبلش کر لیا ہے اور مجھے اتنا بڑا پروجیکٹ بھی میری محنت سے ملا ہے۔۔۔۔۔شہاب آنکھوں میں آس لیے بولا

ہاہاہا بس اتنی سی بات میں آج ہی بات کرتی ہوں تم بے فکر ہو جاؤ۔۔۔۔ماہ نور اپنے بیٹے کا ماتھ چوم کے بولی

آئی لو یو سو مچ موم۔۔۔۔۔۔شہاب نے اٹھ کر اپنی ماں کے گال پر کس کیا۔۔۔۔۔

او کے اب میں چلتا ہوں۔۔۔۔بائے۔۔۔۔۔شہاب کہتا باہر نکل گیا

خوشی اسکے چہرے سے چھلک رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔اس بات سے بے خبر اسکی یہ خواہش شاید پوری نہ ہو سکے

لے کر ہاتھوں میں ہاتھ عمر بھر کا سودہ کر لے، ❤

کچھ محبت تم کر لو کچھ محبت ہم کر لیں، ❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*****************†

پری تیار ہو۔۔۔۔۔شہاب نے دروازے کے باہر کھڑے ہی پوچھا

جی آرہی ہوں۔۔۔۔پری جو تیار ہو کے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی کھڑی ہوتی ہوئی بولی

Posted on Kitab Nagri

اوکے میں کار میں ویٹ کر رہا ہوں کم فاسٹ۔۔۔شہاب سر ہلا کر واپس چلا گیا

پری بیزاری سے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھ گی

سادہ سی کالے رنگ کی مکسی پہنے لائٹ سے میک اپ میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی

سیڑیاں اتر کر وہ ہال سے گزرتی باہر نکل آئی جہاں شہاب تیار کھڑا اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔بلیو تھری پیس میں بالوں کو جیل سے سیٹ کیے وہ کافی اٹریکٹیو لگ رہا تھا

لوکنگ گورجیس۔۔۔۔شہاب نے پری کو دیکھتے کمینٹ دیا۔۔۔۔پری بنا کچھ کہے دروازہ کھول کے بیٹھ گی

تمہاری شکل سے ایسا کیوں لگ رہا ہے تم زبردستی آرہی ہو میرے تھا۔۔۔۔۔شہاب نے بات شروع کی

لگ نہیں۔۔۔۔۔ایسا ہی ہے۔۔۔۔پری نے بنا کسی لگی پٹی کے کہا

ہاہاہا۔۔۔یار اب تمہیں اکیلا تو نہیں چھوڑ سکتے نہ گھر میں۔۔۔شہاب نے گاڑی کی سپیڈ تیز کی

اکیلا مطلب انکل انٹی اسوہ کہاں ہے۔۔۔۔۔۔پری الجھی

وہ بھی وہی ہیں جہاں ہم جا رہے ہیں۔۔۔۔شہاب نے پری کی الجھن سلجھائی

تو تم مجھے پہلے نہی بتا سکتے تھے میں انکے ساتھ چلی جاتی۔۔۔۔پری کے لہجے میں ناگواری صاف ظاہر تھی

ریلکس یار ایک ہی بات ہے۔۔۔۔۔شہاب نے ٹوپیک کو کلوز کیا

Posted on Kitab Nagri

****

_*تجھے کوئی اور چاہے ہم اس بات سے تھوڑا جلتے ہیں۔۔۔

غرور ہے مجھے اس بات کا کہ لوگ میری پسند پے مرتے ہیں۔۔

آو۔۔۔۔۔شہاب پری کو لیکے مین ڈور سے انٹر ہوا

آہہ۔۔پری جو بے خیالی سے چل رہی تھی مکسی سینڈل کے نیچے آکے اٹکی تو پری بری طرح لڑکھڑائی

آرام سے۔۔۔شہاب نے ایک دم پری کا ہاتھ تھما

تھنکس۔۔۔پری نے فورن ہاتھ کھینچا

کوئی بات نہیں۔۔۔شہاب مسکرا کر کہتا آگے بڑھا

مگر ان سب میں دو آنکھیں تھیں جو سرخ ہو گی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہیلو۔۔۔شہاب آگے بڑھ کے سامنے کھڑے آدمی سے ہاتھ ملایا

کیسے ہیں اپ۔۔۔شہاب نے نرمی سے پوچھا

ام گڈ اینڈ یو۔۔۔بدلے میں فورن جواب آیا

آئی ام السو۔۔۔۔شہاب مسکرایا

پری میٹ مائے پروجیکٹ پارٹنر طلال درانی۔۔۔۔شہاب نے اپنے پیچھے کھڑی پری کو متوجہ کیا جو زمین کو اپنے ہیل سے کھورنچ رہی تھی۔۔۔۔

پری اپنے سوچوں سے باہر نکل کر شہاب کے بلانے پر نظریں اٹھاتی ہوئی سیدھی ہوئی کے وہیں ٹھر گی۔۔۔۔۔

دو آنکھیں اسکی آنکھوں میں ہی گڑی تھی۔۔۔۔بلیک کلر کے تھری پیس پہنے جس کا کوٹ ایک ہاتھ سے کندھے پر ڈالا ہوا تھا۔۔۔مگر آنکھیں کچھ الگ ہی تاثر۔دے رہیں تھی

ہائے۔۔۔پری نے سحر میں جکڑے اپنا ہاتھ طلال کی طرف بڑھایا۔۔۔۔۔۔۔

طلال نے ایک نظر پری کو اوپر سے نیچے دیکھا اور پھر اسکے ہاتھ کو کچھ دیر پہلے یہی ہاتھ تو تھا جو شہاب نے تھاما تھا۔۔طلال نے پری کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ بڑھا کے گرفت کی اور ہلکا سہ دبا کے چھوڑ دیا

Posted on Kitab Nagri

پری ان سے ہی میری ڈیل ہوئی ہے یہ پاکستان کے جانی مانی بزنس مین ہے۔۔۔۔۔اور نیچر وائس بھی بہت یونیک سٹائل کے ہیں۔۔۔۔۔۔شہاب پری کو طلال کے بارے میں بتا رہا تھا

ڈانس۔۔۔۔۔طلال نے اپنا کوٹ سامنے چیر پر پھینکتے قدم پری کی طرف بڑھائے اور اپنا ہاتھ پری کے آگے کیا

شہاب طلال کے قدم پر چونک کے روکا۔۔۔۔۔شہاب کو سو فیصد یقین تھا کے پری انکار کر دیگی۔۔۔۔۔۔مگر اسکا یقین پل میں ہوا ہوا جب پری نے طلال کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا

طلال پری کو لیے اسٹیج کی طرف آیا۔۔۔اور اسکا ہاتھ کھینچ کر خود سے قریب تر کیا اور اسکی کمر کو گرفت میں لیتے پری کو لیے ہلکا سہ موڑتے پری کو جھکاتے پری پر جھکا

پری کی سانسیں بری طرح بند ہو رہی تھی۔۔۔طلال کی قربت سے اسکی دھڑکنیں بے قابو ہو رہی تھی

۔۔۔۔۔

تمام لائٹ بند کر دی گی تھی صرف ایک لائٹ اون تھی جو انکو فوکس کیے ہوئے تھی

پری کا ایک ہاتھ طلال کے سینے پر جب کے دوسرا طلال کے ہاتھ پر تھا جو اسکی کمر کے گرد لپٹا تھا

طلال۔۔۔۔۔۔طلال کی حد سے زیادہ نازدیکی پری کی جان لے رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

سنے میں آیا ہے تمہارے ڈیڈ طلاق کروانا چاہ رہے ہیں ہماری۔۔۔طلال نے پری کو سیدھا کرتے ایک سٹیپ لیا۔۔۔طلال کا لہجہ ہر احساس سے آری تھا

طلال۔۔۔۔پری نے کہنا چاہا مگر

شش۔۔۔طلال نے اپنی فنگر پری کے ہونٹوں پر رکھی۔۔۔طلال نے پری کو گول گھماتے اپنے آگے کیا

لو مان لیا دیکھا ہی نہیں تیرے کاندھے کا وہ تل۔۔۔۔

طلال نے پری کے کندھے پر تل کو چھوا۔۔۔تو پری طلال سے دور ہوتی جانے لگی

لو مان لیا ٹوٹا ہی نہیں تیرے ہاتھوں سے میرا دل۔۔۔۔۔۔

طلال نے جاتی پری کا واپس ہاتھ پکڑ کر گول کرتے اپنے طرف کھینچا چھوڑا تو پری رول ہوتی واپس طلال کے سینے سے جا لگی

چھاؤں میں تیری بیتی ہی نہیں وہ گرمی کی باتیں۔۔۔

طلال نے پری کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرا

باہوں میں تیری گزری ہی نہیں وہ سردی کی راتیں۔۔۔۔۔

طلال پری کا ہاتھ پکڑتا دو قدم پیچھے ہوا

Posted on Kitab Nagri

لو مان لیا ہم نے عتبار نہیں تم کو۔۔۔۔۔۔

طلال نے ایک دم پری کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچا۔۔۔۔۔۔۔۔

پری نے چونک کر اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا

۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔پری موڑ کے نیچے جاتی سٹیپس کی طرف بڑھی

جاؤ لے جاؤ نیند اف نہ کریں گے ہم

۔۔۔۔۔پری کے قدم تھمے

جو لے جاؤ گے خواب میرے تو کیسے جئیں گے ہم

طلال چلتا ہوا پری کے سامنے آ روکا۔۔۔

جینا ہم کو آتا ہی نہیں تیرے سانسوں کے سوا

طلال پری کا گال اپنے انگوٹھے سے سہلایا۔۔۔۔۔

مارنا بھی اب نہ ممکن ہے تیری باہوں کے سوا

طلال پری کو وہیں سن چھوڑے۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

لو مان لیا ہم نے پروا نہیں تم کو

چلتا ہال سے باہر جاتا چلا گیا

تم یاد نہیں ہم کو ہم یاد نہیں تم کو

پری وہی کھڑی ایسے جاتا دیکھتی رہی۔۔۔۔۔۔

****

یہ سب کیا ہے۔۔۔ حسان شاہ نے لیپ ٹوپ غصے سے بیڈ پر پھینکا

کیا ہے لیپ ٹوپ ہے اور کیا ہے۔۔۔ماہین شاہ نے روک کر حسان شاہ کو دیکھا

لیپ ٹوپ پر جو ویڈیو چل رہی ہے میں وہ دیکھا رہا ہوں ماہی۔۔۔۔ حسان شاہ نے بے بسی سے غصہ ضبط کیا

تو ایسے کہیں نہ مجھے کیا پتا اپ کیا کے رہے ہیں ماہین شاہ نے ناک سو کیڑی

یہ پیرس کیسے پوھنچا۔۔ حسان شاہ نے طلال کی طرف انگلی کی جو پری کے ساتھ ڈانس کر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

شاہ یقین کریں میں نے ایسے ٹیکٹ نہیں کروا کے دی۔۔۔ماہین شاہ نے بھیگو کے طنز مارا

حسان شاہ نے بالوں میں ہاتھ پھیرا

ماہی۔۔۔حسان شاہ نے کچھ کہنا چاہا مگر بات کو وہی چھوڑ کے وہ باہر نکل گے

ھاھاھاھاھا۔۔۔ماہین شاہ کا قہقہہ بے ساختہ چھوٹا

میری جرگوں کے قبائل سی بھوری آنکھوں کو عشق ہے

اس کی سیاہ رنگ مغرور آنکھوں سے۔۔

****

ایسے پڑتی ھے وہ نظر دل میں

جیسے پتھر میں جان پڑتی ھے -

چلتے چلتے جانے کہاں نکل آئی تھی ایسے خبر ہی نہیں تھی۔۔۔سرد موسم کی ہوا روح جمانے کا کام کر رہی تھی

۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ حیران سی سوچوں میں گم تھی۔۔۔ یہ کیا ہوا تھا ایسے کس چیز کا جنوں آگ تھی آج اسکی آنکھوں میں۔۔۔ پری سوچے چلی جا رہی تھی خاموش سڑک کا خوف بھی نہ تھا اسے۔۔۔

اچانک اسکے قدم تھمے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس اسکے اندر تک سمایا تھا

یہ سب کیا تھا آج طلال۔۔۔ پری نے موڑتے ہوئے کہا

وہی جو سچ تھا۔۔۔۔ طلال کی آنکھیں پری کی آنکھوں سے ٹکرائی

کس بات کی بے رخی ہے۔۔۔ پری نے ہلکی آواز میں کہا

میری بے رخی سہی نہیں جا رہی تم سے اور تمہارے ستم جو میں سہہ رہا ہوں ہاں۔۔۔۔ طلال نے پری کے بازو گرفت میں لیے

کنسا ستم کیا ہے میں نے۔۔۔ پری بے بسی سے بولی

کیوں تھما تھا تم نے شہاب کا ہاتھ ہاں۔۔۔۔ طلال پری کو جھٹکا دیتے ہوئے چیخا تم نہیں جانتی پر یہاں بیبی مگر مرد اپنی محبت کو چھونے والی ہواؤں کا بھی دشمن ہوتا ہے

طلال۔۔۔ مجھ پر شک۔۔۔ پری نے بے یقینی سے طلال کو دیکھا

شک نہیں ڈیمیٹ شک نہیں کر رہا مجھے سمجھو طلال نے پری کو دور کیا

طلال۔۔۔ پری اگے بڑھی

Posted on Kitab Nagri

تم نے مجھ سے خلا کے لیے حامی بھری ہے۔۔۔ہاں یا نہ۔۔۔طلال نے شیدت جذبات سے پری کو خود کے نزدیک تر کیا

مہ۔۔۔۔میں نے کوئی جواب نہیں دیا طلال۔۔۔پری کے آنکھوں سے آنسو چھلکے

تمہیں پتا ہے اگر میں چاہوں تو تم یہاں سے کہیں نہیں جاسکتی تمہارے واپسی کے سارے راستے میں یہی بند کر سکتا ہوں مگر۔۔۔طلال پری کی گردن چومتا ہوا آہستہ آہستہ بول رہا تھا

۔تمہیں میری محبت کی ضرورت ہی نہیں ہے۔۔۔پریھان حسان شاہ تو اس لیے میں نے تمہیں آزاد کرنے کا سوچ لیا ہے طلال نے پری کو خود سے دور کیا

۔۔طلال کا دماغ نہ جانے کیا کرنے کی ٹھانے ہوئے تھا۔۔۔۔دوسری طرف پری کی سانسیں تھم رہیں تھی

میں طلال درانی اپنے پورے ہوش ہواس میں تمہیں۔۔۔۔۔

طلال ابھی بول ہی رہا تھا کی پری کا ہاتھ اٹھا اور پوری طاقت سے طلال کے گال پر لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طلال کا منہ دوسری طرف ہوا اور اسکی زبان کو بریک لگی اور دماغ جو کب سے غائب تھا اس نے چلنا شروع کیا

سمجھ کیا رکھا ہے تم نے مجھے ہاں کیا سمجھ رکھا ہے۔۔۔تمہاری کنیز ہوں میں۔ہاں کیا ہوں میں۔۔۔۔۔جب تمہارا دل کیا مجھے اغوا کر کے مجھ سے نکاح کر لیا اور اب تم مجھے آزاد کرو گے کیا ہوں میں ہاں بولو کیا ہوں میں پری طلال کو دھکے پر دھکے دے رہی تھی۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں۔۔۔۔۔طلال نے کہنا چاہا

کیا میں ہاں کیا میں۔۔۔۔ میرے ڈیڈ نے کچھ غلط نہیں کیا سمجھے تم۔۔۔۔۔تم انسانوں کی طرح میرے لیے کوشش کر سکتے تھے سمجھے نہ کے کسی کی گھر کی عزت کو یوں اٹھانا ضروری تھا۔پری بولی تو بولتی چلی گی

پری۔۔۔ام سوری میں ہواسوں میں نہیں تھا۔۔۔طلال نے پری کو پکڑ کے خود میں بھینچا

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔میری زندگی کوئی کھیل ہو گی ہے تم سب کے لیے۔۔۔۔۔۔ایک بات یاد رکھنا طلال مجھ تک اب تم صرف کوشش سے ہی پوھنچ سکتے ہو۔۔۔۔۔میں اپنے ڈیڈ کی بات رد نہیں کر سکتی یہ سانسیں روکنے تک میں اپنے ڈیڈ کا مان عتبار بھروسہ قائم رکھو نگی۔۔۔۔۔۔پری روتے ہوئے بولی

طلال بے بس سہ کھڑا تھا

مگر یہ بھی یاد رکھنا۔۔۔۔۔۔تمہارے علاوہ نہ تو اس دل میں کوئی ایگا نہ اس زندگی میں۔۔۔میں نے ختم کر دی ہے تم پر محبت اپنی اگر تم نہیں تو کوئی نہیں طلال۔۔اس محبت نے بہت ظلم ڈھائے ہیں مجھ پر۔۔۔ذہنی بیمار ہو رہی ہوں میں آہستہ آہستہ۔۔۔پری بری طرح روتے نیچے گرنے کے انداز میں بیٹھی۔۔۔۔ایسے لگ رہا تھا اسکی نس پھٹ جائے گی

طلال نے فورن سے بیٹھتے پری کو کندھوں سے تھاما

مجھے معاف کر دو جاناں مجھے پتا نہیں کیا ہو گیا تھا۔۔۔۔ام سوری میں میں نے تمہیں ذہنی دباؤ میں ڈال دیا ہے نہ میں وہ سب کرتا نہ تم آج یوں اس حال میں ہوتی۔۔۔مجھے معاف کر دو پری۔۔۔۔پلیز مجھے معاف

Posted on Kitab Nagri

کر دو۔۔۔۔ مجھ سے الگ ہو جاؤ پر تم ورنہ میرا عشق تمہیں بھی جلا دے گا۔۔۔۔ طلال پری کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا

طلال کی آخری بات پر پری کو کرنٹ لگا۔۔۔ پری بیٹھے بیٹھے پیچھے کھسکی

پری۔۔۔۔ جہاں عشق ہو وہاں جدائی فرض ہو جایا کرتی ہے۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے اگر تم یہاں سے گی تو تمہیں دوبارہ نہیں دیکھ سکوں گا۔۔۔۔ طلال کی آنکھ سے ایک آنسو گرا

یخ تھرتھراتی ٹھنڈی ہوا اوپر سے گرتی برف جسم میں کپکپی طاری کر رہی تھی ہوا کا زور عروج پر تھا

دونوں زمین پر آمنے سامنے سر جھکائے بیٹھے تھے۔۔۔ دونوں کی حالت ایک سی تھی ہوا سے اُڑتے بال رقص کرتے واپس پری کے چہرے پر گر رہے تھے

طلال نے کھڑے ہو کے جھک کر پری کو کندھوں سے تھام کر روبرو کیا۔۔۔۔ طلال ابھی کچھ کہتا کے اندھیرے کو چیرتی کار کی روشنی دونوں پر پڑی۔۔۔ دونوں چونکے۔۔۔ کار کی لائٹ بند ہوئی تو دروازہ کھول کے شہاب باہر نکلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری۔۔۔۔ شہاب نے سپاٹ لہجے میں پری کو پکارا

یہاں کیا کر رہی ہو میں کب سے ڈھونڈھ رہا ہوں تمہیں۔۔۔ شہاب طلال کو نظر انداز کرتا پری کی طرف آیا

آپکو فکر کرنے کی ضرورت نہیں تھی شہاب میں کسی غیر کے ساتھ نہیں اپنے شوہر کے ساتھ ہوں۔۔۔ پری نے طلال کو لب کھولتے دیکھ پہلے ہی کے دیا

Posted on Kitab Nagri

پری کے الفاظ پتھر کی طرح لگے تھے شہاب کو۔۔۔شہاب بے یقینی سے پری کو دیکھ رہا تھا

یقین نہیں آتا تو بابا یا ماما سے فون کر کے پوچھ سکتے ہیں آپ۔۔۔پری نے روکھے لہجے میں کہا

گھر چلیں رات کافی ہو گی ہے۔۔۔۔شہاب نے چہرہ موڑتے آہستہ آواز میں کہا

جی ضرور۔۔۔۔۔۔پری فورن راضی ہوئی۔۔۔شہاب بنا کچھ کہے موڑ کر واپس گاڑی کی طرف چلا گیا

پری نے موڑ کر اپنی طرف دیکھتے خاموش کھڑے طلال کو دیکھا

روکنا نہیں مجھے طلال مجھ تک تم کیسے پوھنچو گے تمہیں پتا ہے۔۔۔۔۔چلتی ہوں۔۔۔۔پری طلال کے دل پر ہاتھ رکھ کر ایک قدم پیچھے ہوتی موڑی

یہ عشق نہیں آسان۔۔۔۔۔۔

بس اتنا سمجھ لی جِئیے

پری نے واپس موڑ کر بوت بنے کھڑے طلال کو دیکھا

جاری ہے

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted on Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com